



سوال

(238) پھرے اور ہاتھ کا پردہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

آپ کے پاس کیا دلیل ہے کہ چہرہ اور ہاتھ ستر میں شامل نہیں ہیں۔ آپ نے عائشہ عن اسماء کی حدیث سے دلیل لی ہے۔ اس میں تو سعید بن بشیر ہے کہ جس کے بارے میں امام شوکانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔ "اس کے متعلق کئی ایک آئمہ نے کلام کیا ہے اور یہ روایت بھی مرسل ہے اور عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی حدیث جو وجوب حجاب کے بارے میں ہے وہ بھی اس کے مخالف ہے۔ اسی طرح حدیث الکرمان اور ابن ام مکتوم کی حدیث جس میں نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: "انحیئامنہ" (فتاویٰ المدینہ: 122)

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

والسلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

یہ جتنے بھی دلائل آپ نے ذکر کیے ان میں سے ہر ایک کا تفصیلی جواب میں "حجاب المرأة المسلمة: میں ذکر کر چکا ہوں۔ لیکن ایک جلدی جواب ضروری ہے۔ عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی اکیلی حدیث سے ہم نے دلیل نہیں لی۔ دوسری اسماء کی حدیث بھی اس کے ساتھ ذکر کی ہے۔ اس حدیث میں تھوڑا سا ضعف ہے۔ لیکن یہ حدیث شواہد کی وجہ سے قوی ہو جاتی ہے۔

عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی دوسری حدیث (حدیث الکرمان) جس میں وہ فرماتی ہیں لوگ ہمارے پاس سے گزر جاتے تھے اور ہم احرام کی حالت میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ تھے جب لوگ ہمارے قریب آتے تو ہم چادر سر سے پھرے پر کھینچ لیتیں تھیں۔ جب ہمیں لوگ کراس کر جاتے تو ہم اپنے چہرے کھول دیتیں تھیں۔

تو عورتوں کے لیے افضل یہ ہے کہ وہ اپنے چہروں کو ڈھانپ رکھیں تو عائشہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا نے جو کیا یہ اس کی فضیلت پر دلالت کرتا ہے۔ وجوب پر دلالت نہیں کرتا۔ ابن ام مکتوم کی جو حدیث ہے وہ ضعیف ہے۔ اس میں ایک راوی مجہول ہے۔

اور ہم نے یہ بھی ثابت کر دیا کہ جمہور علماء کا موقف یہ ہے کہ عورت کا چہرہ اور ہاتھ ستر میں شامل نہیں ہیں۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب



عورتوں کے مخصوص مسائل صفحہ: 308

محدث فتویٰ